سلام

بہ بارگاہِ شہداءِ ختمِ نبوت

وہ ایک پرچم رہے، سلامت اسی اک لوا سلام پہنچے
حرم کی عزت پہ کٹنے والوں کے نقشِ پا کو سلام پہنچے

عروسِ لالہ بہار پر ہے، بہار کو تہنیت کا ہدیہ
چمن چمن پر درود لازم، صبا صبا کو سلام پہنچے

نفس نفس برکتوں کے مخزن، قدم قدم رحمتوں کے چشمے
ہر ایک حلقہ بگوشِ سردارِ انبیا کو سلام پہنچے

زمینِ لاہور جن کے خوں سے بہشت کو ماند کر چکی ہے
تمام خونیں کفن شہیدانِ باصفا کو سلام پہنچے

کچھ اس ادا سے لڑے مجاہد، خدا کی رحمت کو پیار آیا
بلال علیہ السلام و بوذر علیہ السلام کے ہم نشینانِ باوفا کو سلام پہنچے

جو تیغ کی دھار چومتے ہیں، جو کوئے قاتل میں گھومتے ہیں
نثار جس پر قضا کے تیور، اس اک ادا کو سلام پہنچے

چلے چلو دوستو! کبھی تو زمانہ کروٹ ضرور لے گا
خجستہ پا رہرووں کا ہر اک بے نوا کو سلام پہنچے

وہ ایک کشتی جو قعرِ دریا میں ڈوبتی تھی، پکار اٹھی
بلاکشانِ فریبِ ساحل کا ناخدا کو سلام پہنچے

سلگ رہے ہیں گلاب ولالہ، خطیبِ• اعظم کے زمزموں سے
ہمارا اس باوقار و بے باک رہنما کو سلام پہنچے

جہاں بظاہر ہیں استراحت میں، پادشا ہے جہاں پناہ ہے،
اسی فضا میں درود گونجے، اسی فضا کو سلام پہنچے،

• امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ